طلبیٔ تجاویز

ہمارے ذرائع ابلاغ

پاکستان اکتوبر ۴-۹، ۲۰۱۰

بین الاقوامی کانفرنس ’ہمارے ذرائع ابلاغ ۹‘ آئندہ ۴-۱۹ اکتوبر ۲۰۱۰ء کے دوران جامشورو پاکستان میں منعقد ہوگی جس کی میزبانی کے فرائض سینٹر برائے دیہی ترقی جامعہ سندھ انجام دے گا۔ یہ جامعہ اپنے ثقافتی تنوع کے حامل ماحول کے لیے جانی جاتی ہے اور ملک کے جنوبی خطے میں واقع ہے جو کراچی شہر سے زیادہ دور نہیں ہے جو ملک کا ایک بڑا شہر ہے جہاں بین الاقوامی ایئرپورٹ بھی ہے۔

ہمارے ذرائع ابلاغ ثقافتی تنوع کا حامل ایک عالمگیر نیٹ ورک ہے جس میں علماء، دانشور، فنکار اور ابلاغ عامہ کے پیشے سے متعلق افراد اور وہ کارکنان جو ابلاغِ عامہ کے ذریعے سماجی تبدیلی کے لیے متحرک ہیں شامل ہیں۔ پہلی کانفرنس واشنگٹن ڈی سی میں ۲۰۰۱ء میں منعقد ہوئی تھی۔ اس وقت سے یہ نیٹ ورک نہ صرف وسعت پذیر ہے بلکہ وسیع ہو کر پانچ براعظموں تک پھیلتا اور مضبوط و وسیع ہوتا گیا جن میں سالانہ طور پر تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے خاص طور پر بیرینکوئیلا (کولمبیا)، پورٹو الیگر (برازیل)، بنگلور (انڈیا)، سڈنی (آسٹریلیا)، آکرا (گھانا) اور ریونیگرو (کولمبیا)۔

ہمارے اغراض و مقاصد میں: ثقافتی شناخت کو مضبوط کرنا، پالیسی بنانے، گورنینس کے مراحل میں کردار بڑھانا، ثقافتی اور صنفی تنوع کو نمایاں کرنا، سماجی تبدیلی کے لیے فنونِ لطیفہ کو فروغ دینا اور اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کے حق ابلاغ کا تحفظ کرنا شامل ہے۔

تلخیص (Abstract) (دوسو الفاظ) جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۲۰۱۰ء تک ہے، قبول ہونے کی صورت میں ۱۰ سے ۱۵ صفحات کا پورا پیپر (مسودہ) اور پینل کے لیے تجاویز ۳۰ اگست تک جمع ہونگے۔

نئے ذرائع ابلاغ اور ابھرتی ہوئی جمہوریتیں:

جامعہ سندھ میں موجود ہمارے میزبانوں کی باہمی رائے سے اس سال ہمارے مقالوں، پراجیکٹس، باہمی تجربوں، نمائش اور فیلڈ وزٹس کا موضوع ہے:

”نئے ذرائع ابلاغ اور ابھرتی ہوئی جمہوریتیں“۔

عصرِ حاضر میں کچھ موضوع جتنے اہم ہیں اتنے ہی کٹھن بھی ہیں۔ جمہوریت کا تصور ہر علاقے، خطے اور پس منظر کے مطابق مختلف خیالات و نظریات کو پیش کرتا ہے پر اس کے باوجود، اس کا ایک عمومی تصور ہمیشہ طاقت اور اختیارات کے حصول یا کھو دینے سے تعلق رکھتا ہے خاص طور پر اقتدارِ اعلیٰ سے وابستہ طبقہ۔

پس تصورِ جمہوریت کے بارے میں لوگوں اور معاشروں کے جداگانہ مفہوم، نمائندگی اور تجربات اس تفہیم کو اور بھی دشوار کر دیتے ہیں۔

ہمارے خیال میں ذیل کا مابین امتیاز:

(ا) جمہوریت کے استحکام کے تاریخی عوامل، جہاں قومی حکومتیں ہم جنس و ہمنوا ہیں اور بااثر غالب گروہوں کی قیادت ہے، یہ وقت ایجنڈا متعین کرتا ہے جس کا کام وسیع پیمانے پر شراکتی انتظام کو بیان کرنا اور اس کا تصفیہ کرنا ہے۔ اس پسِ منظر میں جمہوریت کے عمل کو درپیش مسائل، موضوعات، اقوام کی ضروریات اور ان کے مفادات کے نظرانداز ہونے سے تعلق رکھتے ہیں۔ نئے ذرائع ابلاغ کا کردار ان معاملات کو پیش کرنا اور ان عوامل کی شناخت کرنا ہے جو ایک ایسے سچے جمہوری عمل کو فروغ دے سکیں جہاں فیصلے سازی کے عمل میں ایک عام شہری کی شرکت ممکن ہو سکے۔

(ب) ابھرتی ہوئی جمہوریتیں، ایک بین الاقوامی تناظر ہے چاہے اس میں قوموں کی جداگانہ شناخت موجود ہو یا نہ ہو، جمہوریت کے عمل کو مختلف

نظریوں اور چیلنجوں کا سامنا ہے جس میں مذہبی، لسانی، علاقائی اور دوسرے ثقافتی سطحوں کے انتشار سے دوچار ہونا شامل ہے۔ یہاں روزمرہ زندگی کی طرح سیاسی بنیادوں پر اتفاق نظر نہیں آتا۔ ان معاملات میں، نہ صرف عوام کی خواہشات وضروریات کے حساب سے ایک عوامی پالیسی کا فقدان نظر آتا ہے بلکہ وسیع پیمانے پر عوامی نمائندگی بھی نہیں ملتی۔ اس عوام میں اکثریت واقلیت دونوں شامل ہیں۔

نئے ذرائع ابلاغ کے اوپر ایک دشوار گزار شاہراہ پر سفر کے آغاز کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جس کی بنیاد جامع مقالوں اور ٹھوس آوازوں پر ہے۔ ایک ایسا مکالمہ جو ہر طرح اپیلوں، نظریات وخیالات کی نمائندگی کرے اور ان آوازوں کو بھی سامنے لائے جو بہت کم منظرِ عامہ پر آتی ہیں مگر ایک عوامی نظام کی ارتقاء کے لیے بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔

(ج) جمہوریت کا کام ایسے لوگوں کی ضروریات اور آوازوں کی شناخت اور رائے دہی کے حق کا مطالبہ کرنا بھی ہے۔ اس بات کا تقاضہ ہے کہ بچوں (لڑکے اور لڑکیوں)، عورتوں، کارکنوں، کسانوں، مقامی اور اقلیتی نمائندوں کی کہانیوں کو منظر عام پر لایا جائے۔ ابلاغ کے ان نئے طریقوں کا تجزیہ کیا جائے جو جہالت اور رد کیے جانے کے خلاف کام آئیں اور معلومات کے حصول اور شناخت کے عمل میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

'ہمارے ذرائع ابلاغ ۹' کا دوسرا موضوع ہے ''نئے ابلاغ کے سماجی اور سیاسی عوامل''۔

ان خیالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم بات کریں گے آبادی کے مختلف حصوں اور ان کے بتدریج بڑھتے ہوئے اختیارات پر۔ یہ اختیارات آج بھی روایات کے نام پر نظرانداز کیے جاتے ہیں اور ان کو معاشروں میں بھی ایک قدرتی عمل کے طور پر لیا جاتا ہے۔

یہاں پر ہم مقالوں اور اجتماعی مباحثوں کے لیے تین موضوعات تجویز کرتے ہیں:

(۱) صنعتی معاشرے:

مضبوط مغربی جمہوریتوں میں نئے ابلاغ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ اس تناظر میں کون سے مباحثے جنم لے رہے ہیں؟ نئے ابلاغ کی ان معاشروں میں کیا شرائط اور حدود ہیں جو کہ شدید انقباطیاتی (Cybernetic) تسلط کے حامل ہیں۔

(۲) جمہوریتیں جو نئے ابلاغ کے لیے عام آدمی کی رسائی کے مواقع فراہم کررہی ہیں اور یہ اپنی بڑھتی ہوئی حیثیت اور موجودگی کو کیسے جاری رکھے ہوئے ہیں؟ نیا ابلاغ کس حد تک پہلے سے موجود مکالمی ابلاغ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے؟

(۳) ابھرتی ہوئی جمہوریتیں:

نئے ابلاغ کا کیا کردار ہے جب اس کی رسائی کو آبادی کی اقلیتوں تک محدود کردیا جاتا ہے؟ وہ کون سا سیاسی اور معاشی عمل ہے جو ان کی موجودگی کے ساتھ منسلک ہے؟ جمہوریت اور سیاسی، معاشی اور نظریاتی مقابلے کے تناظر میں اس کا کیا کردار ہے؟ کیا میڈیا بین الثقافتی مکالمے میں کوئی کردار ادا کرسکتا ہے؟ شراکتی ابلاغ کے عمل اور وسیع سماجی تحریکوں کے آپس میں کیا رابطے ہیں؟

گذشتہ کانفرنسوں کی طرح ہمارے ذرائع ابلاغ ۹ میں صبح میں بھرپور سیشن (Plenary Sessions) اور سہ پہر میں پینل مباحثے ورکنگ گروپس اور ورکشاپس ہونگی۔ اس مد میں ہونے والے پینل، مباحثوں کے لیے موضوعات کا میدان بہت وسیع ہے۔ اس سلسلے میں ہماری آراء درج ذیل ہیں:

☆ نئے ابلاغ میں شہری شراکت

☆ شہریت کے ارتقاء میں صنعت وحرفت (ٹیکنالوجی) کا کردار

☆ نچلی سطح کی منظم تحریکیں اور نئے ذرائع ابلاغ

☆ نئے ابلاغ کی تکنیکی اور سماجی حدود اور فوائد

☆ نئے ذرائع ابلاغ اور جمہوریت کا ارتقاء

☆ نئے ذرائع ابلاغ: قانونی ڈھانچہ، سنسرشپ اور قانونی جواز

☆ نئے ذرائع ابلاغ کا عالمگیر اور مقامی کردار

حقیقی تجربات پر ہونے والی ورکشاپس طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر بات کرسکتی ہیں جو کہ باقی وضاحتوں کے آگے بڑھنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

☆ نئے ذرائع ابلاغ اور جمہوریت کے ارتقاء کے طریقے

☆ نئے ذرائع ابلاغ پر تصادم کے تناظر میں تجربے

☆ نئے ذرائع ابلاغ کے استحکام میں تربیت کا کردار

ہمارے ذرائع ابلاغ ۹ کانفرنس کے آخری دن تمام شرکاء کے مابین ایک کھلا مباحثہ رکھا جائے گا جو کہ اس کانفرنس، نیٹ ورک کے مستقبل میں ہونے والے مزید کاموں اور پراجیکٹس پر اپنی تجاویز پیش کرینگے۔

شرکت اور کانفرنس کی انتظامی سہولیات (Participation & Logistics)

ہمارے ذرائع ابلاغ ۹ کے ادارے کی مدد کے لیے ایک بین الاقوامی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ ان ساتھیوں پر مشتمل ہے جو پچھلی کانفرنسوں میں شرکت کرچکے ہیں۔ ایک مقامی کمیٹی بھی سندھ یونیورسٹی میں موجود ہے جو کہ اس کانفرنس کے تمام انتظامات کی مرکزی طور پر نگرانی کرے گی۔

دونوں کمیٹیوں کے ارکان سات سب کمیٹیوں میں کام کرینگے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں (۱) درخواستوں اور طریقہ کار کی وصولی (۲) مالیات اور عطیات (۳) سفر اور ویزے کے معاملات (۴) پریس اور میڈیا (۵) ترجمے اور تفاسیر (۶) وڈیو اسکریننگ اور فیلڈ وزٹ (۷) رہائش اور کھانا۔

پینل، مقالوں اور ورکشاپس کے لیے درخواستیں ourmedia9@gmail.com پر بھیجی جائیں۔

وہ افراد جو ہمارے ذرائع ابلاغ ۹ میں شراکت میں دلچسپی رکھتے ہیں اپنی تجاویز اور مقالے یا پینل تجاویز/ ورکشاپس دوخواستیں یکم جولائی تک جمع کرادیں۔ درخواست جمع کرانے کا طریقہ کار ہماری ویب سائٹ پر موجود ہے۔

کانفرنس کے متعلق تمام معلومات مقررہ وقت پر Http://www.ourmedianetwork.org/ پر پوسٹ کردی جائینگی۔